السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولوی محمد علی ہندی نے جو انگریزی تفسیر لکھ کر شائع کی ہے۔ اس پر اعتماد عمل کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اس تفسیر کا ترجمہ انگریزی سے ملاوی زبان میں حاجی عثمان جو کروا نمیوٹو ( ) نے کیا ہے۔ جس کی وجہ سے علماء جاوہ میں سخت نزاع پیدا ہو گیا ہے۔ اور اکثر علماء نے اس تفسیر پر مدلل اور معقول اعتراض کئے ہیں۔ لیکن جاوی قرآن کے مترجم حاجی عثمان کہتے ہیں کہ مجھے اس تفسیر میں کوئی غلطی نہیں معلوم ہوتی پس آپ کا فرض ہے کہ اس کے متعلق اپنی رائے کا اظہار فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات مشہور ہے کہ مولوی محمد علی جو اس تفسیر کے مصنف ہیں۔ قادیانی عقائد کے مبلغ ہیں۔ اور اس میں بھی شک نہیں کہ تفسیر مذکور میں بعض آیات میں مضحکہ خیز معنوی تحریف کی گئی ہے۔ وہ آیات جن کا تعلق حضرت مسیح علیہ السلام سے ہے۔ یا وہ آیات جن کو زبردستی مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود پر چسپاں کیا گیا ہے۔ ہمارے دعوےٰ کا کھلا ہوا ثبوت ہیں۔ انہی وجوہات کی بنا پر جامع ازہر کے شیوخ اور بیروت کے مفتی نے اس کا انگریزی ترجمہ کی مصر اور شام میں داخلہ کی ممانعت کردی ہے۔ تاکہ لوگ تحریف و تسویل سے گمراہ نہ ہوں۔ اور انکے سلفی عقائد پر زور نہ پڑے۔ قادیانی بے شک دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ کیونکہ وہ مسیح دجال کے حق میں وحی اور رسالت کے مجوز ہیں۔ ان کو قرآن کریم کی معنی تحریف میں وہ ملکہ حاصل ہے۔ جن کے مقابلے میں باطنی عقائد کے پیرو اور فارس کے زندیق کوئی حقیقت نہیں رکھتے۔ ان کے نزدیک فاتحہ میں استمرار وحی الی اخر الزمان مجملہ نکات و معارف قرآن سے ہے۔ قادیانی مدعی کے فاسد عقائد اور جاہلانہ غلط نویسی کی تردید ہم نے اس کی زندگی میں بھی کی ہے اور اس کی موت کے بعد ہم اس امر سے غافل نہیں ہیں۔ اور ان شاء اللہ ہم باطل کا مقابلہ حق وانصاف کے ساتھ تا مقدور کرتے رہیں گے۔ میری تحقیق میں اس ترجمے پر ہرگز نہ اعتبار کرنا چاہیے۔ اور نہ فہم کا کوئی خاکہ اور عمل و علم وسعی کا کوئی نقشہ اس کج اور ناہموار سطح پر تیار ہو سکتا ہے۔ رہا یہ امر کہ یہ تفسیر غیر اقوام میں اشاعت اسلام کے سلسلہ میں بہت مفید ہے۔ سو حقیقت میں یہ وہی کہہ سکتا ہے۔ جس کو مطالب قرآن پر عبور نہ ہو۔ اور وہ لغت عربی اور اسالیب قرآن پر کوئی ادنٰی سی بھی واقفیت رکھتا ہو۔ سلف کی تفسیر سے واقف انسان کبھی اس لغو گوئی کا مرتکب نہیں ہو سکتا۔ (المنار صفر 1347 ہجری ص28 مطبوعہ مصر۔ احقر محمد عثمان فارقلیط دہلوی۔ دفتر جمعۃ علماء ہند دہلی)

اہلحدیث

مرزا صاحب قادیانی ان کے نزدیک مسیح موعود اور مجدد تھے۔ جو طریق ترجمہ یا تفسیر انہوں نے اختیار کیا ہے۔ اس کے اتباع کا اسی روش پر چلنا لابد و ضروری ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص85

محدث فتویٰ